السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب دو قبیلوں میں شدید اختلاف پیدا ہو جائے اور اس بات کا شدید خطرہ ہو کہ وہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگ جائیں گے تو اس صورت حال میں ایک تیسرا قبیلہ اگر مداخلت کرے اور جانور ذبح کر کے جھگڑنے والے دونوں قبیلوں کو کھانے پر بلائے تاکہ ان میں صلح کرادی جائے تو اس ذبیحہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب جانور ذبح کرنے والے سے جھگڑا کرنے والے دو فریقوں میں سے کسی سے بھی سوائے اسکے اور کوئی غرض نہ ہو کہ وہ آئیں تاکہ ان میں صلح کرادی جائے تو یہ اس صلح کے سلسلہ میں مدد ہوگی جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو حکم دیتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا ہے:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ... ١٠ سورة الحجرات

''مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو''۔

نیز یہ مسلمانوں میں اتفاق و اتحاد پیدا کرنے اور دلوں سے کدورت کو ختم کرنے میں مدد اور صلح کیلئے حاضر ہونے والوں کی عزت افزائی کیلئے ہے۔ لہذا ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص464

محدث فتویٰ